

سانچہ کارگل کے اصل حقائق

جنتِ لیمین استغفر اللہ

کرنل (ر) اشفاق حسین



سائنس کا نیا نیا عالم

جنت المین استغفر اللہ

کر نعل (ر) احاطا قحسین



دار الفکر عربیہ اسلامیہ

مذہب حق کی روشنی میں

مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں
مذہب حق کی روشنی میں	مذہب حق کی روشنی میں

مذہب حق کی روشنی میں

ادارہ مطبوعات اسلامیہ

دار الفکر عربیہ اسلامیہ
www.darul-farq.org

”وقت آ گیا ہے کہ

ان حقیقتوں کو بے نقاب کیا جائے جو اب تک

اسرار کے پردوں میں چھپی ہوئی تھیں۔“



جنرل پرویز مشرف (ریٹائرڈ)

ان دی لائن آف فائر

”تنازعہ کارگل“۔ صفحہ ۸۷ فری پریس۔ نیویارک ۲۰۰۶ء

فہرست مضامین

۱	مرض و شفا
۲	نیچر
۳	تعارف
۴	دو کا رنگ
۵	عقل ہے مایہ اہمست لی رہا اور نہیں
۶	پس منظر
۷	دراے عقل حص اہل "ہوس" کی تدبیریں
۸	تھکے ماندے فوجی - ای آف شہرہ سے پار
۹	بشی دھولے اور سفارتی - گرمیاں
۱۰	سینئر کمانڈر - ای آف شہرہ سے پار
۱۱	گمر یہ بات چپاے سے لب چھپی - حق
۱۲	حکومت پاکستان اور جریلوں کی جگہ چوٹی
۱۳	یلفا
۱۴	توپخانے کی کا، لنگی
۱۵	شیب - ای آف شہرہ سے پار
۱۶	سے جی شہرہ سے پار
۱۷	گمر یہ بات چپاے سے لب چھپی
۱۸	گمر یہ بات چپاے سے لب چھپی
۱۹	گمر یہ بات چپاے سے لب چھپی
۲۰	گمر یہ بات چپاے سے لب چھپی

جہنل میں استغفر اللہ

وہ پاکستان کو ملنے والے قرضے منسوخ کر کے ان کے توجہ سے پاکستان کو ایک ارب ڈالر کا قرضہ منسوخ کر دیا گیا

جنرل پرویز مشرف، لیفٹیننٹ جنرل محمود یوسف، جنرل علی محمد جنرل جاوید حسن نے اپنا قد بڑھانے کے لیے پاک فوج کی ان بے لوث قربانیوں کو ضائع کر دیا جو انہوں نے اقوام متحدہ کی امن قائم کرنے والے دستوں کے ساتھ کام کر کے بنایا تھا۔ اس طرح قوم کو بدنام اور ملک کو بے توقیر کر کے اسے جہنم کی پٹری سے اتار دیا گیا۔ جس کی وجہ سے قوم آج بھی بحران کا شکار ہے اور ان مقاصد سے اور منزل سے دور کھڑی ہے جس کے لیے یہ ملک بنایا گیا تھا۔

عرض ناشر

جہنل میں استغفر اللہ پاک فوج کے چار جرنیلوں کی مہم "کارگل آپریشن" سے متعلق کتاب ہے جس سے ان کی ناقص منصوبہ بندی، گورکھاڑوں، بحریہ اور فضائیہ کے سربراہان سے عدم مشاورت ثابت ہوتی ہے۔ ان جرنیلوں نے دشمن کی فوجی قوت کا جائزہ لیا نہ اس بات کا خیال رکھا کہ اپنے سپاہیوں کو خوراک اور جنگی سامان کیوں کر فراہم کیا جائے گا۔ بالا ہینڈ کوارٹروں کے آفیسر اور سول آفیسرز تک اس مہم جوئی اور ان کے مقاصد سے بے خبر تھے۔ چند یونٹوں کی جانب سے جب انہیں اطلاع دی گئی کہ وہ کارگل۔ دراس روڈ تک پہنچ گئے ہیں تو وہ حیران رہ گئے۔

اس مہم جوئی کے دوران اگر محفل سلیم سے کام لیا جاتا، مغرب میں وہ زوجہ پر قبضہ کر کے کارگل۔ دراس روڈ پر ہلاک کیا جاتا اور دشمن کو مقبوضہ چوکیوں کی طرف نقل و حرکت سے روک دیا جاتا تو شاید پاک فوج کا دفاعی انتظام اور جنگ ہسانی ہوتی جس کا نشانہ ملک و قوم نہ بننا پاتا اس مہم جوئی کے وجہ سے پاکستان میں امن و امان کی سطح اتنی اور اخلاقی معیار پر بے دست و پا ہو گیا اور پاکستان کو اپنی فوج و دفاع کا

اس کی وجہ سے ان کی سلامتی کا کوئی رستہ نہ رہا اور ان کی ایک بار وہ لگاؤ

عروہ وحیہ سلیمانی



ویباچ

کارگل آپریشن میں سیاست اس قدر ملوث ہو چکی ہے کہ ان کا کیا مقصد
بجریہ کرنا جو ہر طرح کی رنگ آمیزی سے پاک ہو مشکل کام ہے۔ جب تک جہل
ایک دعووں سے حقائق چھان کر الگ نہ کئے جائیں اور تجزیہ نگار پولیس اسٹیشن
سے غیر جانبدار نہ رہتے کسی فوجی آپریشن کا سرچرمن کے ذاتی فخر سے متاثر
نہیں کیا جاسکے۔ اشتقاق حسین نے جو بیٹے سے لفظ سے ایک لفظ
اور (سائنس) اصل زبان سے حاصل کردہ معلومات مہیا کئے یہ مقصد پورا کرنے
کی کوشش کی ہے یعنی یہ حربہ سائنس دانوں اور جوائنٹ سے حاصل کردہ معلومات پر
ہے جس سے ان کی آپریشن میں حصہ لیا۔ حقیقت صحیح مانع پہنچنے کا یہ جاننے سے
تھے کہ آپریشن کا کیا مقصد تھا۔ انہیں یہ ایک بہت ہی معروضی افکار تھے۔

[illegible]

تعلیموں میں کام کرے والے لوگ مادی مفادات کی خاطر یقیناً محنت سے کام کرتے ہیں اور اچھے نتائج دیتے ہیں لیکن کوئی شخص تجارتی تعلیموں کے مفادات کے لئے اپنی جان نہیں دے سکتا۔ امریکی فوج نے یہ نظام بدل دیا اور پرانے آزمودہ طریق کار پر واپس چلے گئے اور اپنے افسروں اور جوانوں کی تربیت اس انداز میں منظم کی کہ ان میں حب الوطنی، باہمی اخوت، فرائض کی پابندی اور بالا کماٹروں کی اطاعت کے احساسات پیدا ہوں۔ علاوہ ازیں دینت نام میں ناکامی کی ایک بڑی وجہ یہ سامنے آئی کہ افسروں کی ایک بڑی تعداد نشہ آور ادویات کی عادی تھی۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اس بیماری کا مکمل تدارک کیا جائے۔ جو بات ہم باور کرنا چاہتے ہیں یہ ہے کہ کسی بھی آپریشن کے غیر جانبدار تجربے سے اہم سبق حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ضروری ہے کہ کارگل آپریشن کے بارے میں بھی نامور، غیر جانبدار فوجی کماٹروں اور دفاعی تجربے نگاروں کے ہاتھوں تحقیقات کروائی جائیں۔

تعارف

تیسویں صدی خوزیر جنگوں کی صدی تھی۔ ریاستوں کی باہمی پچپن مسافرت نے ایسی سٹیکلوں جنگوں کو جنم دیا جنہوں نے انسانیت کو خون میں نہلا دیا۔ ان جنگوں نے وہ زبردست تباہی پھیلانی جس کی مثال نہیں ملتی۔ اور ہمیں اس صدی کی آخری جنگ جو تنازعہ کارگل کے نام سے جانی جاتی ہے، لڑنے کا منفرد "انتیار" حاصل ہے۔ حربی لحاظ سے محدود اور بے مقصد ہونے کے باوجود تنازعہ کارگل۔ ہماری تاریخ کا سب سے زیادہ تنازعہ اور المیہ واقعہ ہے۔

یہ کوئی ایسی بات نہیں کہ تنازعہ کارگل "کشمیری عسکریت پسندوں" اور ہندوستانی فوجی دستوں کی طرف سے بلند ہو یا واقع اس آئین آف کنٹرول کا محور بنے۔ بلکہ وجہ سے قتل و جرح تک دونوں ملکوں کے درمیان سرحد کے طور پر کام دیتی ہے۔ اس بحران کے دوران پاکستان کا موقف یہ رہا کہ کارگل کی آگلی چوٹی پر قبضہ کاہلے کا کام ہے۔ لہذا لے جانے والی بات پر یقین نہیں کیا۔

مردود تھے کہ اس میں بہت کم اثرات تھے اور حالات شائع ہوئے ہیں۔ یقیناً اسے فوجی اور اقلیت کا ہے۔ اسے بات سے بھرے میں مزید جاننا چاہیے کہ اس کے خلاف پابندی ہے۔ لیکن جنگی پروجیکٹ کی کتاب "کے آئی

کرنل اشفاق حسین نے اپنی کتاب "ٹینس نو بلنڈر" میں پوری سچائی سے آپریشن کے وہ واقعات بیان کر دیے ہیں جو ان کے ذاتی علم میں آئے۔ یہ کتاب ایک متوازن مطالعہ ہے اور اس میں وہ گفتگو بھی شامل ہے جو اس آپریشن کے منصوبہ سازوں کے درمیان ہوتی رہی۔ کارگل آپریشن پر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن اس کتاب کا منفرد پہلو یہ ہے کہ یہ ان اطلاعات پر مبنی ہے جو مصنف نے ان لوگوں سے براہ راست رابطہ کر کے حاصل کیں جنہوں نے اس آپریشن میں حصہ لیا تھا۔ واقعات کے بیان میں مکمل سچائی اختیار کی گئی ہے جو بھرپور تحقیقات اور آپریشن کے جاننے والے کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ یہ ایک قابل تحسین کوشش ہے۔ فوجی ادب کے شوقین طلبہ اور عام قارئین یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔

ایم ایڈیٹور مسٹر استغفرانہ

سابقہ سیکرٹری آف ایجوکیشن

ایچ۔ ایچ۔ ایڈیٹر

یاد رہے کہ اپنی کوشش کی اور بھرم نہ کرو، پولیش سے مذاکرات کے ذریعے اس
دولت سے نکلنے کا راستہ نکالا۔ شرمندگی سے بچنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ غیر مشروط فوجی
استوں کی دہائی پر اتفاق کرتا ہوا اس وہ "شاہد عسکری تدبیر" جسے اس وقت سے
چیف آف آری شاف جنرل پرویز مشرف نے سمجھنے کے طور پر دشمن پر ایسی کاری ضرب
قرار دے تھا جو وہ بھی نہ بھول سکے گا، ایک تباہ کن فوجی ناکامی اور سیاسی طور پر فاش
فعلی ثابت ہوئی۔

پاک فوج اپنے کئی بہترین افسروں اور جوانوں سے محروم ہو گئی پاک فوج کی
قیادت کی ترقیاتی بصارت، تدبیراتی صلاحیت اور پیشہ وارانہ مہارت کو سخت دھچکا
لگا۔ سیاسی سطح پر پاکستان کی رسوائی ہوئی اور اسے ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ اس کے
باوجود کہ بھارت نے بڑی کامیابی سے ہماری فوجی کارروائی کا رخ پھیرا اور بین
القوای سطح پر اپنی پوزیشن بہتر بنائی، اس نے کارگل کے واقعے اور اپنی ناکامیوں پر
تحقیقاتی عدالتیں قائم کیں۔ جس کے نتیجے میں سیاحن کور کے کمانڈر کو برطرف کیا گیا۔
دوسری طرف پاکستان میں ایسی کوئی کوشش نہیں کی گئی کہ یہ معلوم ہو سکے کہ کہاں
کب، کیا غلطیاں ہوئیں اور اس سانحے کے ذمہ دار کون تھے۔ پاکستان کی بد قسمتی ہے
کہ اپنے قیام سے اب تک ہونے والے کسی مسئلے کے ذمہ داروں کا تعین ہو سکا نہ
عاصد، چاہے وہ سولیں تھے یا فوجی۔ اب بھی ایک غیر جانبدار، علی اقتداراتی
تحقیقات کی ضرورت باقی ہے۔ اس طرح کی تحقیقات کے مطالبے شدت اختیار
رہے ہیں۔ نئی سیاسی قیادت کی طرف سے اس کا کوئی جواب نہیں آیا۔ تاہم ایک
اور ایک خبر، جنرل افتخار حسین سے ملنے کارگل کے واقعے پر تحقیقات کے لیے
جسے کہ کاسٹرا انجام دیا ہے۔ اس کی کتاب "کون سا کون سا" میں بھی یہ حقائق ملے ہیں کہ
اقبال نے بہت سے اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے۔ یہ حقائق سے بچہ بہرہ
سے ملتا ہے۔ جن میں سے ایک بات یہ ہے کہ اگرچہ یہ

جشن میں استغفر اللہ
انہوں نے مختلف مناظر اور واقعات میں حصہ لیا۔ پاکستانی فوج کی کارکردگی
انہوں نے نقاب اور دیو مالانی سربراہ مختلف ہوں۔ چھپ چھپ چھپ چھپ
حقائق کے نقاب اور دیو مالانی سربراہ مختلف ہوں۔ چھپ چھپ چھپ چھپ
چند جزیاتی مضامین اور تشریحات ناک بیانات شائع ہو چکے ہیں جن کی یہ ایک
منظم کوشش ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ کارگل میں کیا ہوا اور اس کی سبب کی قیادت
کرنی پڑی۔

جنرل افتخار نے گزشتہ عشرے کے اس اہم ترین واقعے کی یہ رپورٹ لکھی
پاک فوج اور پاکستانی قوم کی ایک عظیم خدمت سر انجام دی ہے۔ انہوں نے شک و شبہ
وہ سب کچھ بیان کر دیا ہے جو قوم کو بتانے کی ضرورت تھی اور پورے آپریشن کے
میں ڈھال دیا ہے۔ تاہم انہوں نے نتائج اخذ کرنے اور سفارشات پیش کرنے کے
مرکز پر کیا ہے۔ ان کے بیان کردہ حقائق اور مختلف واقعات کی منظر کشی سے میرے
ذہن میں جو خیالات پیدا ہوئے، انہیں بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

فوجی قیادت نے فرض کر لیا تھا کہ کارگل ایک "حصہ دو آپریشن" ہو گا اور اس
سے کشمیر کو فلیش پوائنٹ کے طور پر اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔ سوچا یہ گیا تھا کہ مکمل
جنگ کا خطرہ مول لے کر بھارت کو ایک زبردست تا موقوف صورت حال میں
کھینچا جائے گا۔ بھارت کی طرف سے بھرپور جوابی کارروائی کی صورت میں مولی ہائے
منسوب نہیں بنایا گیا تھا۔ ناقابل یقین ہے کہ وہ فوجی قیادت جس سے توقع
والی حکمت اور عسکرانہ بصارت کی توقع تھی اس قدر ٹھوکنے اور صوبے سے
عمل میں سو گئی۔ بین القوای جغرافیائی، یہی صورت حال کوئی خوش گمانی سے
تھا کہ اگرچہ ۱۹۶۵ء کی جنگ کے تجربات کو یکسر بھول کر جوابی کارروائی کی
جس میں جنرل منسوب کیا گیا تھا، ایک چھوٹے کی شکل میں سب سے مل گیا تھا۔
پاکستانی فوجیوں کے خلاف کارروائی کی صورت میں یہ پالیسی کارروائی
جس سبب انہوں نے نقصان اٹھایا تھا۔

جنس من استغفر الله

جس میں اشتراک تھا۔ اس باب میں جو سیاست دلی کو دیکھیں وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت
معاہدہ کو از سر نو طے کر رہی تھی۔ وزیر اعظم نے منسکری قیادت کی اور ان کے دلی سے مل کر
بقی نہیں سیکھا۔ ان کے سارے عمل، نشر و کفر نظر سے تھے۔ انہیں اس وقت دلی سے
وسیع تر نتائج و عواقب کا قطعاً احساس نہ تھا جو حالات کو موافق بنانے کی حیثیت کے طور
چیف آف آری شاف سے براہ راست تنازعہ مول لینے کی صورت میں پیش آتے
تھے۔ کوئی مشاورت نہیں کی گئی، ان سے بھی نہیں جو ان کے بہت قریب تھے اور
آسانی و قیام تھے۔ ضرورت سے زیادہ اعتماد، امن و موافقہ لینے اور مناسب منصوبہ
بندی کا فقدان اور ناموافق حالات سے بے نیازی۔ اس آپریشن میں بھی منصوبہ بند
باقص تھی اور مذاکرے میں بے تدبیری نمایاں۔ اگر کسی اور جن میں ملک کو توڑ دینا
مشرف کے کارگل نے اذیت سے دو چار کیا تو ۱۲ اکتوبر کو نواز شریف کے "کارگل" کی
نمائندگی کرتا ہے۔ جولائی ۱۹۹۹ء میں سیاسی قیادت نے چیخ کا سامنا کیا اور سیاسی
شرمندگی کا خطرہ مول لے کر بحران کو حل کرنے کی مشکل ذمہ داری کا ہیرو اٹھا۔ ۱۲
اکتوبر کے "کارگل" میں بھی بحران کے حل کی کوئی تدبیر نہ تھی۔ سیاسی قیادت اس بار
میں پھنس گئی جو فوجی قیادت نے پھیلایا تھا۔ کسی نے بھی ان اور اس کے تحت کی
وشش نہ کی جو معاشرے اور ایست و قائم کہتے ہیں۔ ملک والی خبرانی کیا گیا
رات کی تاریکیوں میں ڈوب گیا اور قومی ادارے مکمل طور پر نہیں ہوئے تو کیا ضرورت

اس واقعے کے اس نتائج سے قوم کو غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ جہاں ہمیں اپنی مسلح افواج، جن پر ہماری آزادی، خودقاری اور قومی وقار کا انحصار ہے، کی قوت کے اصل دارالحکومت اور اک ہوتا چاہیے، وہاں معروضی طور پر ان عوامل اور افراد کا تعین کرنے کی بھی ضرورت ہے جو ہماری کمزوریوں اور ناکامیوں کا سبب بنے۔ ہم اس پس منظر پر بھی نظر انداز کر سکتے ہیں جب ایک قوم کی حیثیت سے اپنے وجود کو درپیش خطرات سے بے نیاز ہوں۔ یہ مسلح افواج کی اعلیٰ سطح کی پوری قیادت کے بارے میں بات نہیں ہے لیکن اس سانحے کے لئے ان لوگوں کو جواب دہی پر مجبور کیا جانا چاہیے جو اس اعتماد پر پورے نہیں اترے، جو قوم نے ان پر رکھی تھا۔

[illegible]

کے لئے اس وقت یہ چاہئے کہ اگر کسی شخص کا حال
خوب ہو تو اس کو اس وقت سے متعلق ملاحظہ کیا جائے

بعض بزرگواروں کی طرف سے اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔
اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔ اس وقت کے حالات پر ملاحظہ کیا گیا ہے۔

یا کسی ایک حالت رہے۔

بہ طور پر اس کی ایک نظروں سے رکھتا ہے کہ اس کی
اس کے وقت اس کی حالت کے ساتھ مل کر سامنے آئے ہیں۔
اس میں یہ ہے کہ اس کے سامنے اس کی ایک
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔



جنگ میں مسافر

اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔
اس کی ایک حالت ہے۔ اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

اس کی ایک حالت ہے۔

صنعت - شغل

[illegible]

ہاؤنٹ فٹن آپ کو معلوم ہے کہ آپ کو ہر اہمیت چکاں ہے کی

جنگ شہید پاکستان - سرسید سے چند روز قبل

ماولت علیؑ نہیں تھا۔ بچوں اور پاکستان سے محرومی (۱)

[illegible]

1994

میں نے اس کا جواب دیا۔

چپ بندوں کی اس حالت سے کہیں اور

عین وجود میں آئیے تو ان کی یہ بات کمال ہے۔

۱۰۰۰ روپے فی ایم لیٹر

میں نے اس کی ہمت کو دیکھا۔ اس نے کہا: "میں نے اس کی ہمت کو دیکھا۔"

۱۰۰ - علم یسوع : ۱۰۰ - علم یسوع

$$(d) \quad \int_{\mathbb{R}^n} f(x) dx = 0$$

... ..

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

عزیز حکیم کے اہل خانہ کی یہ دعا ہے کہ ان کے دل سے ہر قسم کی غم و غصہ دور رہے اور ان کی زندگی میں ہر لمحہ مسرت و شادمانی ہو۔

1. The first part of the paper is devoted to the study of the asymptotic behavior of the solutions of the system (1) as $t \rightarrow \infty$. It is shown that the solutions of the system (1) tend to zero as $t \rightarrow \infty$ if and only if the matrix A is Hurwitz.

$$f(x) = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{x} + \frac{1}{x^2} \right) \quad \text{for } x \neq 0$$

۱۰۔ ان صاحبزادیوں میں سے ایک صاحبزادی نے

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

۱-۲۔ پتہ: لاہور، قادیان روڈ، محلہ کھارو

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

جنگل میں حکومت کے اہل کار یا سپاہیوں کی طرف سے ہمارے خلاف کارروائیوں کا یہ سلسلہ جاری رہا۔ انہیں شہر میں داخل ہو جانے سے روکا گیا۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا کہ اگر وہ شہر میں داخل ہو جائیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ سب باتیں ان کے ذہن میں ڈالنے کے لیے کہی گئیں۔

اس کے باوجود ہم نے اپنا فیصلہ بدلنے سے انکار کر دیا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔

اس کے بعد ہم نے اپنا فیصلہ بدلنے سے انکار کر دیا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔

جنگل میں حکومت کے اہل کار یا سپاہیوں کی طرف سے ہمارے خلاف کارروائیوں کا یہ سلسلہ جاری رہا۔ انہیں شہر میں داخل ہو جانے سے روکا گیا۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا کہ اگر وہ شہر میں داخل ہو جائیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ سب باتیں ان کے ذہن میں ڈالنے کے لیے کہی گئیں۔

اس کے باوجود ہم نے اپنا فیصلہ بدلنے سے انکار کر دیا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔

اس کے بعد ہم نے اپنا فیصلہ بدلنے سے انکار کر دیا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔ ہم نے سوچا کہ اگر ہم یہاں سے ہٹ جائیں تو ہمیں کبھی واپس نہ آنا پڑے گا۔

حوالہ جات

فهرست کتابها و مجله ها ۱۳۹۹، ص ۲۷۹.

فیروز ستر راولپنڈی ۷۷۹

۶۔ کسٹوریا، بخار، خونی پریسیپیٹ۔

1997

پیشہ و ادب : سر۔ ا۔ ا۔ سلطان محمد رشیدی پریس۔ نوابشہر۔ ۱۹۹۹ء

25

یہ کتاب ان کے لیے ہے جو کہ اسلام کی تعلیمات کو سمجھنا چاہتے ہیں۔

خجے وچے۔ جہان۔ است۔ ہم ہمیں میدیکل کالج لیسٹر۔

207 109

[illegible]

1900

فصل اول در بیان احوال و مشی و عیال

www.elsevier.com/locate/mbs

مجلسی علم و ادب - جلد اول

خبرنامه شماره ۱۲۸ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴

$\sigma_2 = \tau_{\frac{1}{2}}(1) \otimes \tau_{\frac{1}{2}}(1)$

437

• • •

وہ رائے عقل تھیں اہل "ہوس" کی تدبیریں

ہے اور اس کی ایک شاخ کا اور اب ایسے مقام کا کہ ہے سب اور اس کا

ہے کہ۔ جنوری کے مہینے میں وہ اس کے مصافحات میں شامل رہے۔

ہر روز پڑھتی ہیں لیکن اس دن سواری دن بھر چھتا رہا تھا اور کھڑکی کے

مردم چنانچه می خواهند، می توانند به هر یک از این روش ها عمل کنند و به هر یک از این روش ها عمل کنند و به هر یک از این روش ها عمل کنند.

وہاں مقیم ہیں۔ یہاں سے وہاں کے لوگ

وہ میں واقع سکول ف ٹھہری بندھیں۔ اب ہوں سے نوجوان انسان

میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔

عام طور پر اس کا سوا پتلا لک لک ہوتا ہے

مختار و ایک مہارت اور مہر مہر مہر مہر

10/10/10

جہاں ان مشقوں کے بعد ۱۰۰۰

... ..

مطالعہ اسلامیات

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۲۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۳۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۴۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۵۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۶۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۷۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۸۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۹۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے
 ۱۰۔ ایک سو چالیس سال پہلے سے ایک سو چالیس سال پہلے

تھکے ماندے فوہیں۔ سن آف اے کال سے پہلے

[illegible]

۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں

۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں

۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں

۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں

۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں

۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں
 ۱۹۹۸ء کے آخر میں جب کہ پاکستان میں

۱۔ حق تعالیٰ نے ان کو کمال عطا کیا ہے۔ ان کے دل میں جو علم ہے اس سے ان کو کمال حاصل ہے۔ ان کے دل میں جو علم ہے اس سے ان کو کمال حاصل ہے۔ ان کے دل میں جو علم ہے اس سے ان کو کمال حاصل ہے۔

[illegible][illegible]

چند ہی اشعار ہیں۔
شیراز کی تھالی کی تعداد کے ساتھ ایک قصیدہ بھی ہے۔

۴۔ اپنے اہل آبی

قومی دستوں کو آگے بھیجنے کے وقت اس وقت کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک بڑا کام ہے لیکن اسے کرنا ضروری ہے۔

خشت حال اور بھی ماضی عزت کے انرا واجب بھروسہ یہ تھی کہ ۔۔۔
 آپ انہیں کسی بہتر جگہ بٹھا جائے گا۔ حکامات دوسرے لوگوں میں انہیں
 لے لے وہاں چڑھایا قائم کیا۔ اس وقت عزت کی کمان پید ۔۔۔ اہل بیاد
 ریل منصور کے ساتھ میں تھی۔ انہوں نے انقلابی جرات کا مظاہرہ کیا ۔۔۔
 پیپڈ ہیٹے وارڈ کرتا یا موسم کی شدت اور ہمارے ہاتھ کی دھڑکن ۔۔۔
 سڑکوں سے پار چڑھایا قافل دلاخ نہیں ہوں گے۔ اور یہ جہان ۔۔۔
 طرح انہیں بھی عزت دیا گیا اور حکامات ۔۔۔ تھا تو کیا ۔۔۔
 ہوائے سے خلف مشقات کی کمان دلی کی گزرا اور جہاں ۔۔۔
 مانت ۔۔۔ صرف ان مشقات پر انہیں قائم کی تھیں اور یہ ۔۔۔
 سنی تھی ۔۔۔ ان کی سب سے زیادہ وضاحت ایک رخصت ۔۔۔
 ہائی صوت حال ۔۔۔ اور ان کی آواز ۔۔۔

میں نے یہاں پہلے سے ہی ایک اور چیز دیکھی تھی۔

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰



۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۵۔ این ایل آئی
 اس کی صورت میں دروازوں میں پتلی لگا سکتی تھی۔

۵۔ این ایل آئی

۵۔ این ایل آئی کو جب کبھی کبھی کٹرول روم کے تلف پوزیاں قائم رہے
 مگر اس وقت جنت لی کمان لیٹینٹ کرل ٹویم احمد خان کے ہاتھ میں تھی جو
 جنرل پنک ۱۱ کٹوریل جی ایچ کیو سے نصیحتا ہوئے تھے۔ انہوں نے ۱۱ جنبر
 ۱۹۹۸ کو جنت کی کمان سنبھالی تھی۔ ان کے نائب کمانڈر میجر محمد فروری ۱۹۹۸
 سے جنت میں تھے جب جنت سرحد میں تھا۔ کچھ جبر کو جنت عزری گنڈ پتلی تھی اور اس
 نے اس نیکر کا دفاع سنبھالا تھا۔ ایچ جنت کی ذمہ داریاں کچھن راشد منظور بھارہ
 تھے جو ۲۶ جون ۱۹۹۸ سے جنت میں موجود تھے۔ ۵۔ این ایل آئی کی ذمہ داری کا
 حوالہ کئی پیمانہ ہوا تھا۔ ان کی جنت کے چنے افراد کے لئے اتنے وسیع علاقے کا
 سر دفاع ممکن نہیں تھا۔ چنانچہ انہیں اندہ افرادی قوت مہیا کی گئی۔ ۳۔ این ایل آئی
 ۸۔ این ایل آئی کی ایک ایک کچھنی کے علاوہ چڑاں اور ہارڈ سکاؤٹس کے کچھ
 آگے بھی ان کی ایک کمان دیے گئے تھے۔ ابھی شہر بار بردہ مہیا نہیں کئے گئے تھے
 ان بارود اور خرابہ خیر و خدوڑی کے ذمہ داری بھی سپاہیوں اور سکاؤٹس
 کے لئے تھی۔

۵۔ این ایل آئی کو پابند ۵۱۳۷، ۵۱۳۷، ۵۱۳۷ اور ۵۱۳۷
 کے کمانڈر تھے۔ یہ کمانڈر تیسرے ذمہ داری تھی۔ وہ اس بات
 کو سمجھتے تھے کہ یہ چاروں ایس مپ بھی قائم رکھیں اور وقت ضرورت ایک
 کمانڈر بھی اس میں ایک کمانڈر بھی قائم رکھا جاسے ضروری
 ہوگا۔ یہ صرف چاروں ایس کی بات تھی۔ ان کے لئے انہوں نے ایک
 کمانڈر کا انتخاب کیا جو ان کے لئے ایک کمانڈر کے تھے۔



[illegible] Springer

میں نے ان کے ساتھ ایک سال تک رہا۔ وہ میری زندگی میں
ایک نیا دور لے کر آئے تھے۔ اس وقت میں بھی
ان کے ساتھ ہی تھا۔ ان کی باتوں سے میں نے
بہت کچھ سیکھا۔ ان کی باتوں سے میں نے

• • •

انجی دھماکے اور سفارتی سرگرمیاں

وقت سے تعین کیا گیا تھا۔ اس میں ۱۹۹۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی حد تک
رجسٹرڈ شری حکومت بھارت سے خریدی گئی تھی۔ اس کے بعد
۱۹۹۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی حد تک
۱۹۹۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی حد تک
۱۹۹۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی حد تک
۱۹۹۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی حد تک
۱۹۹۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی حد تک
۱۹۹۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی حد تک

[illegible]

میں نے اس شخص کو دیکھا تھا۔ وہ ایک بڑے بزرگ اور
عزت مند آدمی تھے۔ ان کے پاس بہت سے لوگوں کی خدمت
کے لیے ایک خاص کمرہ تھا۔

[illegible]

یہ شیعہ علماء نے جو چاہندے اور پیچھے کے رہاؤں کو ان کا شعار کیا ہے۔ یہ سب سے پہلے تو اس میں لوگوں کو دھوکا دینا تھا کہ یہ اشیاء ہیں۔

مگر یہ بات چھپانے سے کب چھپی رہتی

یہ آف ٹاؤن سے پار جانے والے فون دشمن کو یہ یقین دلایا گیا کہ
 یہاں پہلے آگن کی سوچو گی، بالکل پتہ نہیں چلے گا۔ اس وقت جب ف
 یس نے یہ سب ادا کرتا ہوا جانے کا اور دشمن کے ہکا بکا فونی بتا دیا، پھر
 یہ سب ان سے سنا گیا تھا کہ یہ سب تک ہم ان کی پوائنٹس کو ٹپ مضمون
 اچھے ہوں گے، اور چارے علاقے میں سے منظم ہو چکے ہوں گے کہ فیس ہا
 دے گا۔ یہ سب کا۔ ناظرہ یونیٹس ہذاں محمود جو سب ایک طرف، پتہ لکھوں
 یہ سب کے سب سے فون دشمن کی ہوا کی اور داشت میں سب جانے کا۔
 یہ سب کے سب سے فون دشمن کی ہوا کی اور داشت میں سب جانے کا۔

یہ سب کے سب سے فون دشمن کی ہوا کی اور داشت میں سب جانے کا۔
 یہ سب کے سب سے فون دشمن کی ہوا کی اور داشت میں سب جانے کا۔
 یہ سب کے سب سے فون دشمن کی ہوا کی اور داشت میں سب جانے کا۔
 یہ سب کے سب سے فون دشمن کی ہوا کی اور داشت میں سب جانے کا۔

[illegible][illegible]

میں نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے اور وہ ایک نیا آدمی ہے۔
اس نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے اور وہ ایک نیا آدمی ہے۔

[illegible]

• • •

حکومت پاکستان اور جرنیلوں کی مہم جوئی

۱۔ منگل کا دن خوشی کا وقت، تیز رفتاری سے بھاگتے ہیں۔
 ۲۔ منگل کو پڑھنے میں دلچسپی ہے، دلچسپی سے لطف اٹھاتے ہیں۔
 ۳۔ منگل میں شرمیلہ پڑھتے ہیں، ان کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔
 ۴۔ منگل کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔
 ۵۔ منگل کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔
 ۶۔ منگل کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔
 ۷۔ منگل کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔
 ۸۔ منگل کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔
 ۹۔ منگل کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔
 ۱۰۔ منگل کے پاس وہی فریگیل سٹاک ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰

۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰

۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰

۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰

۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰

میں نے اس کے لئے ایک اور کام کیا ہے۔ میں نے اس کے لئے ایک اور کام کیا ہے۔

[illegible][illegible]

جون ۱۹۹۹ء کو چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف سے ملاقات
کا دورہ کیا۔ اس مرتبہ ان کے ساتھ سیکرٹری جنرل ریجنل ایف ایف او، پاکستان
مجلس اعلیٰ وطنی جنرل محمد کرم کاظمی، چیف جنرل آغا جاوید گور سے
ملاقات کی۔ محمود اور ان کا نظریہ ایک ہی رہا ہے۔

اس وقت بھری خون "شاہجگہ کے بعد دشمن نے تو دو ٹکڑے کر دیے تھے۔
 بھارت نے انڈیا کو اس کے ۵۵ جی جی ۱۹۹۹ء کے شمارے میں
 "شاہجگہ" کے نام سے شائع ہوئی۔ چند اشتباہات

میں نے اپنے گھر پر سے صاف غائب ہوتا ہے کہ بھاری غماز سے
 میری زندگی کی ملامت کا یہ غلط انداز لگا رہا تھا۔ یہ سچی اور
 سادہ سادہ بات تھی کہ ۱۹۸۸ء میں برطانیہ کی وادی ٹیمپس میں دہشت گردی
 کے واقعے کے بعد میری عمر صرف ۱۷ سال تھی۔ وہ دور ان بچوں میں تھا کہ

میں نے اپنے دل سے اس کا کر کے رکھ لیا ہے۔

۱۱
 پہلی بات یہ کہ وہ سب دوستوں میں شریک ہو گیا ہے۔ ۱۲ جن کو اس نے
 دیکھا وہ اس کے ساتھ شروع کر دی۔ شدید فائرنگ کے بعد پھیل دستوں نے
 اس کے سر سے گولیوں کی طرف پھرتا شروع کیا۔ لیکن ان کی فٹیل قذی کا کام ہائیڈ
 رولک سے نہیں ہوتا۔ اس کی سب سے زیادہ گولی اس کے پیٹھ سے گئی تھی۔ اس کے
 گولی ٹک آئے۔ امید تھی۔ وہ تین دن تک جھوٹے پاتے کرتے رہے پھر
 اس کے ان ساتھیوں کا ان کو پھانسی کے ایک کھمبے پر ایک کھڑا آگ جس سے ان
 کے جسموں میں آگ لگ گئی۔ اس کے لیے مرہم بنی کا بھی کوئی انتظام نہ تھا، لیکن ان کے
 ساتھیوں نے ان کو وہ گولی دیکھ کر وہ ان پر آئے بغیر ایک سخت مشین گن سنبھال
 لیا۔ اس نے اس کو ہوائی فوجی کے سرگت پر دشمن کے سپاہیوں کی فٹیل قذی کا
 کام نہ تھا۔ وہ میرے میں اس کو دیکھتے تھے۔ عا جون کی شام تک ان سے
 باہر نہ ہوئے۔ اس نے صرف ۳۰۰ گولیاں اور سب مشین گن کا صرف ایک میگزین
 تھا۔ یہ تھا۔ وہ سخت مشین گنوں کے لیے ایک گولی بھی باقی نہ تھی۔

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

وقت قحی میں ان کے ہر دم سے ایک بلند غل
 اٹھتا ہے۔ پہلے بچے نے دلوں کی اس مشرق میں خاطر واضح ہوتی قحی ہے۔
 اسی ہوا سرد اور جلاوطن لکھی کئی دن سے فاقے کاٹنے پر۔
 ہے ان پر اس کے باوجود وہاں نے دشمن کے حملوں سے اور ان
 وہ نہیں بایا جو فرسہ اور اشتغال کے ساتھ اپنے سوچوں میں آئے ہے
 ایک عرضیں لانا ایک جگہ سے بنے نہیں۔

علاوہ دوست لڑائی کے بعد دشمن خاقان چنگی پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

دہلی میں رہنے والے تھے۔ ان کے والدین نے ان کو تعلیم دینا شروع کیا۔ ان کے والدین نے ان کو تعلیم دینا شروع کیا۔ ان کے والدین نے ان کو تعلیم دینا شروع کیا۔

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

میں نے ان کی خدمت و بہادری کے اعتراف میں چار ہزار روپے
میں ایک ہفت روزہ احمد خان، کپٹن اکبر احمد شہید، ایک
شہید اور باب صوبہ احمد خان شہید شامل ہیں۔ چھ ایسی ہی
چار ہفت روزہ احمد خان، ایک ہفت روزہ احمد خان، ایک ہفت روزہ احمد خان
میں شہید احمد خان، ایک ہفت روزہ احمد خان، ایک ہفت روزہ احمد خان

ایک ایک سے صرف ۵-۱۰ اینچی کی کالی کرہ علاقہ ہی نہیں سمجھا
سنہ ۱۸۰۰ء کی اس کالی کرہ و بھگول کی فساد دہائی بھی انھیں سمجھا
چند دن تک اس کے آگے کا مکی جانے والی پتہ کیاں غالی
کئی جہاں سے اپنے جہازوں میں واپس آگئے تھے اس لیے شاید لڑاؤ
بڑھ گیا ہو۔ لیکن یہ اصل خام جہت ہوا جنھں سے بھڑا ہوا تھا وہ اس
بڑھتی ہوئی دھواؤں کو دیکھ کر ہوا۔ یہاں پر مادی تھی۔ جنگ بندی
تھ۔ یہاں سے ہواؤں میں (سب سے پہلے) لعل شیا، ستارہ جرات
کھلنے لگی تھیں۔

۱۔ اگرچہ کہ اس کتاب کے مصنف نے اس کتاب میں
 اپنے خیالات کو اس طرح بیان کیا ہے کہ اس کے
 مصنف نے اس کتاب میں اپنے خیالات کو اس
 طرح بیان کیا ہے کہ اس کے مصنف نے اس
 طرح بیان کیا ہے کہ اس کے مصنف نے اس

۵

Figure 1

جہاں ہمارا یہ شخص تھی۔ وہاں سے گزری تو انھوں نے یہ بات کہہ کر
نظر۔ تمام فوجی موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔

۲۹ جون کو ۱۲- ایس ایل آئی کے صوبیدار سکندر نے جوب-۱۸۸ پر قبضہ کیا۔ جس پر ایس ایل آئی اور محکمہ کو ساتھ لیا اور سفید ہاتھ میں دشمن کی ایک چوکی کی طرف ہار پائی بیٹھے ہاتھ کھیل رہے تھے۔ صوبیدار سکندر کے ملے سے تین سو قیدی گرفتار کیے گئے۔

[illegible]

۵۰۰ روپے کی رقم پر مبنی تھا۔ یہ رقم اس وقت کے لئے کافی تھی۔

[illegible][illegible]

سن ۱۹۹۸ء میں دو بھائی پر گھرا آئے۔ رمضان کا مہینہ تھا۔ آفرین مشور
چاہی کہ پہلی طارق جاوے کے ساتھ اداکار میں ۱۹۹۸ء دو خود بھی چلی نہایت
ہے وہاں آئے اور بچے دوستوں سے بھی درخواست آئے۔ دو آئے تھے
تھیں کیچن کس ٹیپ سے ساتھ کھو لے میں ان سے پائے
تھیں ہوں۔ اس کا قصہ کہ فریاد گلاب میں آئے گا۔

یہ کتابیں ہیں۔ ان میں سے پہلی کتاب "تاریخ ہندوستان" ہے۔ دوسری کتاب "تاریخ ہندوستان" ہے۔ تیسری کتاب "تاریخ ہندوستان" ہے۔ چوتھی کتاب "تاریخ ہندوستان" ہے۔

میں نے ان کو اپنے پاس بلایا اور ان سے کہا کہ میں نے تم کو اپنے پاس بلایا ہے تاکہ تم میری خدمت میں رہو۔ ان نے کہا کہ میں نے تم کو اپنے پاس بلایا ہے تاکہ تم میری خدمت میں رہو۔ ان نے کہا کہ میں نے تم کو اپنے پاس بلایا ہے تاکہ تم میری خدمت میں رہو۔

[illegible][illegible][illegible]

میں نے اس کے ساتھ ایک مہر بھی لگا دی۔ پھر اس کے فوراً بعد دشمن نے اس کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کی جین پیدل دستوں میں سے کسی ایک کو پکڑ لیا۔ اور اس کی ہات کو دشمن کے پیدل دستوں سے اس کے پاس سے لے کر اپنے جوانوں کو چڑھایت کی تھی کہ وہ غارت خانہ پہنچے۔ اس کے بعد وہ دشمن کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کے پاس سے لے کر اپنے جوانوں کو چڑھایت کی تھی کہ وہ غارت خانہ پہنچے۔ اس کے بعد وہ دشمن کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کے پاس سے لے کر اپنے جوانوں کو چڑھایت کی تھی کہ وہ غارت خانہ پہنچے۔

توپخانے کی کارکردگی

۱۔ شروع میں بیان کیے ہیں۔ شادی عداوتوں میں پا جاتے تو کھال
 ۲۔ برتری حاصل نہیں تھی لیکن اس کے باوجود ایف سی ایس۔ ۱۹۵۰
 ۳۔ حلقہ میں کامیاب کئے بغیر ان کو فکٹرول کے پار اپریشن کا قاتل
 ۴۔ دوسرے دستے کی گواہی فرمائی کہ ان کے پاس جوتوں میں سونے کی
 ۵۔ شہادت کے گواہوں کی تھی۔ دستوں کو کوئی دھند نہیں کی جو بہت
 ۶۔ حقیقت ہے۔ لان آف کول سے پا جاتے والے جوتوں
 ۷۔ ہمارے ہاتھ میں آ جاتے ہیں اور انہیں اس جاتے ہے
 ۸۔ ہمارے ہاتھ میں آ جاتے ہیں اور انہیں اس جاتے ہے
 ۹۔ ہمارے ہاتھ میں آ جاتے ہیں اور انہیں اس جاتے ہے
 ۱۰۔ ہمارے ہاتھ میں آ جاتے ہیں اور انہیں اس جاتے ہے

... میں سے جب ان کی سول میں ایک شخص بھی لکھے
 ... کی طرح کا لکھا تھا۔
 ... سے ان کے دو اور اشید سب سے سادہ کی نہیں ہر پتہ ان کے
 ... ان سے ظاہر ہوتا تھا کہ سب سے زیادہ طاقتور میں پاستی کا
 ... بہت میں مٹ ہے۔ ان میں طویل فاصلے تک پیغام سنانے والے اشید
 ... ان پر فوری شناختی کارڈ تھے جن میں ان کے دست انھری کے پتہ
 ... کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے

... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے

... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے

... میں سے جب ان کی سول میں ایک شخص بھی لکھے
 ... کی طرح کا لکھا تھا۔
 ... سے ان کے دو اور اشید سب سے سادہ کی نہیں ہر پتہ ان کے
 ... ان سے ظاہر ہوتا تھا کہ سب سے زیادہ طاقتور میں پاستی کا
 ... بہت میں مٹ ہے۔ ان میں طویل فاصلے تک پیغام سنانے والے اشید
 ... ان پر فوری شناختی کارڈ تھے جن میں ان کے دست انھری کے پتہ
 ... کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے

... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے

... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے
 ... ان کے ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ ان کے

١٩٩٩

شباب جس کا "تھا" بے داغ، ضرب "تھی" کا دی

[illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

وہاں سے آکر آج کل کے حالات بتائے۔

میں نے اپنے قریبی دوستوں کو بھی اس بارے میں بتا دیا۔ انہوں نے بھی اس بات پر اتفاق کیا کہ اگرچہ یہ ایک بڑی بے رحمی ہے، لیکن یہ ایک بڑی بے رحمی ہے۔

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا ہے۔
وہاں اس کے پاس ایک بڑی سی گاڑی تھی جس کی مدد سے
وہ اپنے کاموں کو سرانجام دیتا تھا۔

[illegible][illegible]

میرا دل میری باتوں سے بھرا ہوا ہے۔ میں نے تجھے کبھی نہیں دیکھا تھا، لیکن
تجھے جانتا ہوں۔ تجھے جانتا ہوں۔ تجھے جانتا ہوں۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

۱۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو بہتر سمجھتا ہے۔
 ۲۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو بہتر سمجھتا ہے۔
 ۳۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو بہتر سمجھتا ہے۔
 ۴۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو بہتر سمجھتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

۱۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۲۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۳۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۴۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۵۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۶۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۷۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۸۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۹۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔
 ۱۰۔ ہر ایک کے لئے دو روپے مل جائیں گے۔

مہاراجہ نے اس وقت سے کہہ دیا کہ یہ وہاں نہیں
 آئے۔ مگر اسے لایا ہوا خوش کے ساتھ پر فہم ہوا
 کہ مگر میں آئیں، مہاراجہ اور مہاراجہ کے انہیں
 کہہ دیا کہ انہیں یہاں لے آؤں گے۔

مہاراجہ نے اس وقت سے کہہ دیا کہ یہ وہاں نہیں
 آئے۔ مگر اسے لایا ہوا خوش کے ساتھ پر فہم ہوا
 کہ مگر میں آئیں، مہاراجہ اور مہاراجہ کے انہیں
 کہہ دیا کہ انہیں یہاں لے آؤں گے۔

مہاراجہ نے اس وقت سے کہہ دیا کہ یہ وہاں نہیں
 آئے۔ مگر اسے لایا ہوا خوش کے ساتھ پر فہم ہوا
 کہ مگر میں آئیں، مہاراجہ اور مہاراجہ کے انہیں
 کہہ دیا کہ انہیں یہاں لے آؤں گے۔

مہاراجہ نے اس وقت سے کہہ دیا کہ یہ وہاں نہیں
 آئے۔ مگر اسے لایا ہوا خوش کے ساتھ پر فہم ہوا
 کہ مگر میں آئیں، مہاراجہ اور مہاراجہ کے انہیں
 کہہ دیا کہ انہیں یہاں لے آؤں گے۔

مہاراجہ نے اس وقت سے کہہ دیا کہ یہ وہاں نہیں
 آئے۔ مگر اسے لایا ہوا خوش کے ساتھ پر فہم ہوا
 کہ مگر میں آئیں، مہاراجہ اور مہاراجہ کے انہیں
 کہہ دیا کہ انہیں یہاں لے آؤں گے۔

مہاراجہ نے اس وقت سے کہہ دیا کہ یہ وہاں نہیں
 آئے۔ مگر اسے لایا ہوا خوش کے ساتھ پر فہم ہوا
 کہ مگر میں آئیں، مہاراجہ اور مہاراجہ کے انہیں
 کہہ دیا کہ انہیں یہاں لے آؤں گے۔

[illegible][illegible]

میں نے اس وقت تک اپنے ہاں سے نہیں کھینچا تھا کہ وہ مجھے دیکھ کر نہ چلا جائے۔ میں نے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا اور اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔

اور اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی بڑا شرم و خوار کر دیا کہ کبھی نہ ہو۔
پھر اس نے اپنی جلدوں کو کھینچ کر لے کر ان کے پاس گئے۔ لیکن ان کا صبر
پورا نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہو تو اس سے کبھی بڑا نہ ہو۔
پھر انہوں نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہو تو اس سے کبھی بڑا نہ ہو۔
پھر انہوں نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہو تو اس سے کبھی بڑا نہ ہو۔

[illegible][illegible]

اگر ہر وقت چٹکوال میں واپس آنا چاہی تو چٹکی کے کارکن پر پان کے مکمل جانے کا
خوش ہوا۔ ۱۹ اگست ۱۹۷۱ء کو چٹکوال سے فوری طور پر واپس آئیں۔ ۲۰ اگست
بھی وقت آگیا۔ ۲۱ اگست کے لئے تیار رہیں۔ فوج میں جب کوئی کاغذ دیکھا جاتا ہے تو سب
سے پہلے کام کیا جاتا ہے کہ چٹکی پر لگے ہوئے افسروں اور جوانوں کو بڑھائیے۔ تیار رہیں
جاتا ہے کہ چٹکی منسوخ ہو جائے۔ فوراً۔

[illegible]

[illegible]

ماں باپ کہے "تم ایسا پڑھیں رہا"۔ یہ مستقبل ایک جگہ تھی۔ اس
دن کے تئیں بنے سلاست تھے اپنے ہوتے تو سب سے بڑے بنے مہمداڑ
سب سے بڑے کعبہ شریف میں تھے۔ انہی چوہا مہمداڑ طلبہ راج
لاہور کے تھے۔ یہ سب سے بڑا تھا کہ اس سے اعلیٰ عالم ہے۔
پیش میں انہی وقت تھے کہ ان کے نظریات تھے۔ ان
پیشہ کاروں کی وہ تھے کہ ان کے وقت تھے۔ ان
وقت میں انہی وقت تھے۔ ان کے وقت تھے۔ ان

[illegible]

والدہ پولیس ” میں یہ دعا کیسے کر سکتی ہوں کہ تو کارروائی کی گولی کا نشانہ نہ بنے۔ میں یہ دعا کروں گی کہ تو اوتیرے ساتھی غازی بن کر لوٹیں اور تو جہاں بوجھ نہ لگے۔ جھگ میں شراعتیں نہ کرتا۔ اپنا خیال رکھنا۔ ماں کی آواز بھرا گئی۔

” میں نے ستر حوروں سے شادی کی ہے اور ”پ ر د ی جی“ کہیں تک تے شفی سے کہا ” بیٹے شادی تو دی ہے میں سے سا کی ہے اس

” میں ”

کیونکہ مالک کے موضوع بدل دیا۔ اچھا ہی! ہے کہ مردہ سرمدی کیسٹھان؟
 کمر میں لڑکھچیتے تو مالک کسی بین کو اپنا ساتھی مانے اور ہی کے خلاف کھینچتے
 تھے۔ بہتے تھے۔ سرمدی اس کٹھن کو ہراسے میں مردہ آتا ہے۔ سب لوگ دیکھیں
 اس سے خطاب کرتے تھے۔ اب جس کٹھن کا ذکر آتا تو اس میں دی اور سے
 مالک ملے۔ مالک سبک سے ہر دی نے بھی "بہاریات" دینی شروع کیں۔ مالک
 نے قلم سے ہر دی کی مہر میں نہیں ہو۔ یہی تھی ہو، میری دوست۔
 مجھے دوسرے دی شہادت الزام کا لکھو۔ اے بھی یہی کہا "میں" پ
 کا ہر دی کے ساتھ ہے۔

مکرمہ شہداء کے لئے پہلے لیٹھن مالک کی ہمت

ایک دفعہ ایک نئی شے تھی۔ بیٹن مالک سے انھیں بچے آکر سواہر سہار
 کے لئے جانے کا اشارہ آیا۔ جب وہ سواہر مبارک شاہ کو تعینت آراہی سے
 آئے تھے تو ان کے تین سپاہی کنارے پر نمودار ہوئے۔ کیٹین مالک ان پر چپے
 سے پہلے انھیں پتہ چلا کہ کیا ہو رہا ہے، کیٹین مالک وہ فوجیوں کی شیٹیں گنیں
 پینٹیں میں کا سیاب ہو گئے۔ اس وقت تک کیٹین کا خاندان مل اصف کیٹین مالک سے
 قریب باقی چکا تھا۔ انھوں نے ایک شیٹیں گن ان کے حوالے کر کے دوسری سمت
 پوزیشن لینے کا اشارہ کیا۔ جب وہ کنارے سے جھک جھک کر اوپر چڑھتے ہوئے
 ان اختلافات سے تھے تو شاہدانی چوکی سے کسی نے بتایا کہ دشمن پہاڑ کی دوسری سمتوں
 سے اوپر چڑھ آیا ہے اور اس سے مین پوزیشن پر پلہ بول دیا ہے۔ مالک فوراً شاہدانی
 پہاڑ پر واپس آئے دیکھا مین پوزیشن پر دست درست جگہ جاری ہے۔ مین پوزیشن
 یا ایک فوری فائر سرجو تھا۔ عامل اسم فزا کا اصرار ہے کہ اس کا نام وادہ میں نے
 پہلے ہی رکھا ہے صوفی اوقات میں ہی ملا ہوا جانے کا دشمن کے ایک سپاہی نے
 یہ سزا کا فائر لے دیا اس سے اس کی شکل چھینٹا جاتی۔ ہاتھ ٹھیکیں کے دینے پر
 وہ جیسے سے ٹھیکیں لگائی کے ہاتھ میں تھی اور اصل دشمن نے سپاہی کے ہاتھ
 میں روٹی۔ جھٹکی لی وہ سے وہ تو ان فرقہ زور کا دورانیہ پہلے سے آج نہیں
 دیکھنے کے لئے پہلے میں کوہ پی ایچ اور سورہے میں دشمن کے ایک
 پہلے سے کسی بار پینٹا جواں ایک جیب اس کے سینے کا نہ مے پر آکر اور وہ
 شہید ہو گیا۔

کیٹین مالک نے سارا سوچا۔ سواہر جانا دیا۔ پھر ان کی جگہ
 میں کسی سے فارغ ہو کر مالک کا پاس پہنچا۔ انھوں نے اس کی طرف اشارہ کیا
 کہ یہاں سے یہ وہاں پہنچا۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انھوں نے
 انھیں بتایا کہ وہاں پہنچ کر انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے

جس کی طرف اشارہ کیا۔ انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے
 انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے
 انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے
 انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے انھیں یہاں سے

اور حیدر آباد میں مچ کیٹین مالک کے والد شیر محمد صاحب کی طبیعت کج
 ان کے سینے میں درد اور درد و اذیت تھا اور بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ گیا تھا۔ انھیں
 اسپتال لے جایا گیا۔ رات گئے طبیعت سنبھل۔ بظاہر یہ بات عجیب سی لگتی ہے کہ
 کالہ جو کاش میں تو بلندوستان کا بریلو جواں کیوں اور کیسے بے تاب ہو جاتا
 بظاہر اعلیٰ المارغ بھی موجود نہ ہوں۔ لیکن یہ عالم جو ہمارے سامنے ہے اور جس میں
 ہاں تو انہیں کا رفرما نظر آتے ہیں۔ واحد عالم انھیں ہے بلکہ اسی کائنات میں اور بہت
 سے عالم ہیں۔ بہت سے نظام ہیں۔ ہم جب نماز پیلے کمرے ہوتے ہیں تو سورۃ
 فاتحہ میں الحمد للہ رب العالمین کہہ کر جہانوں سے ہونے کا اقرار کرتے ہیں
 لیکن وہ جہانوں میں جاری ساری قوانین ابھی تک ہماری نگاہ سے باہر ہیں۔
 ان کے پاس واقعے کے حوالے سے بات رہے ہیں، سائنسی ان اسے کیل ڈیجی کے
 ساتھ ساتھ ہے۔ ان کی طبیعتیں روزانہ خدائی میں سامنے کی رہتی ہیں
 ان کے پاس ان کی طبیعتیں صلی مے ساتھ شاہد ٹھیک نہ ہو۔ وہ ۲۵ جولائی کو انھیں مالک
 کے پاس کوہ سے آئے تھے ان کے والد کی طبیعت قرب ہو کر ایک رات
 پہلے ہی ان کی طبیعت سے قرب میں ان کے قریبی پرچم میں لپٹے کات دیکھے
 ان کی طبیعت رات رات ان کے خواب کا زور ہم پہلے ہی پہنچے ہیں۔

ان کے پاس میں کھڑی کے ساتھ ان کے آسمان پر گردش آ رہے تھے
 ان کے پاس میں کھڑی کے ساتھ ان کے آسمان پر گردش آ رہے تھے
 ان کے پاس میں کھڑی کے ساتھ ان کے آسمان پر گردش آ رہے تھے

میں نے اس پر ہنس کر کہا کہ آپ کی طرف سے یہ

[illegible]

یہ سب باتیں اس کی عمر میں آئی اور سے ریٹ میں آج بھی

ہیں۔ اس کے جواب میں چچے نے فرمایا کہ: "اگر وہ اس قدر اچھے ہیں تو ان کو اس قدر اچھے سے دیکھو کہ ان کی بات سنانا چاہیں۔"

ابن عربی نے کہا کہ اگرچہ یہ سب کچھ ہے، لیکن اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی ضرورت ہے۔

۱۔ مجھے ۲۰ سالہ لڑکے کی طرح لگتا ہے۔
۲۔ ۱۰ سالہ لڑکے کی طرح لگتا ہے۔
۳۔ ۱۵ سالہ لڑکے کی طرح لگتا ہے۔
۴۔ ۲۰ سالہ لڑکے کی طرح لگتا ہے۔

میں کا یہی حال تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے

یہ ساری باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہوئی اور اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہ ساری باتیں سن کر بہت برا لگا ہے۔

[illegible]

میں نے اس کے لئے ایک اور کتب خانہ بنوایا ہے جس میں
اس کے لئے ایک اور کتب خانہ بنوایا ہے جس میں

۱۱۱۔ عے اکان سے بعد خبر ملے کہ

فقیہی اور مجتہدی

میں نے اس کے بارے میں سوچا کہ اس کے قریب ہی ایک کھیتی باڑی
 ہے۔ اس پر ہمارا کوئی آدمی باقی نہیں تھا۔ اس پر ہی
 تھا کہ تو چلتا بھی نہیں۔ سسک پر گولہ پڑا۔ لیکن حیرت کی بات تھی کہ
 اس نے شہادت کی جگہ نہیں تھی اور نہ ہی یہ معلوم تھا کہ وہ اپنے تمام ساتھیوں اور
 عورتوں کو بھیجا چکے ہیں۔ رات ہونے لگی تھی اور پیدل دستوں نے تو پھانے کا
 گھمسا گھمسا کرنا شروع کیا۔ رات کو اس کی پیش قدمی سے پہلے پہلے اپنی دانست میں ایم۔
 یہ موجود افراد کا زیادہ سے زیادہ نقصان لایا تاکہ رات کسی دشمنوں نے

۷۷ جوائی اور یقین کے درمیان غلبہ جھگڑا ہوئی۔ انڈیا کی طرف سے بکر
کے لئے آپ کی طرف پرانا بندھا تھا۔ وہ سفید جھنڈا اٹھائے تو
بچے اور دامن میں ایک کھلم۔ آپ کی طرف سے بکر محمد اور ایک اور اہم
تھے۔ بکر کھلی سے بکر کی طرف سے بکر محمد اور ایک اور اہم
بکر محمد نے انہماک میں بکر محمد اور بکر محمد نے بکر محمد
پتہ ہی اور لا حاصل ہے۔ آپ کی طرف سے بکر محمد اور بکر محمد

بجور کی لے کر چھ سات گھنٹے میں آگیا ہے۔ ملے سے وہ اب
 ۱۱ گھنٹے پہلے آگیا ہے۔ اب سے آگے گئے ہیں۔ ۱۱ گھنٹے پہلے آگیا ہے۔

جسے جیسے اور اگر انہیں روزانہ فائدہ اور فلاح ملے گا۔
 جسے جیسے اور اسے بتایا کہ ہمارے چند افراد پتہ ہیں۔
 (خود بھی)۔

”کتنے افراد یہ ہیں، میسر کی نے پوچھا۔

64

۱۱ صرف یا سخی

ایمپریکس پر انہوں نے جتنی آمگ اور کو بارسا تھا اور چوری تانین کے مسئلے کو
دوبارہ دست حراست کا سامنا کرنا چاہتا تھا، اس کے پیش نظر ان کا خیال تھا کہ وہاں
سے دو گنپاشیاں یعنی تین سائز سے تین سو کی غزری تو ہوگی لیکن جب اسے پتہ چلا کہ
اسی صرف بائیس افراد تھے اور ان میں سے صرف پانچ لا پتہ ہیں تو دوست نے ان

میکرو آئی سے مراد وہ ایچ ایم وی جی جی اور فوٹو گرافر کی جو سارے سیکڑ اور کاسٹل
 اعلیٰ ہے جی۔ میکرو کی لے میکرو سے کہا کر جا سکتی ہوتے ان کی فوٹو
 ایک میلر پیچھے پڑے ہیں۔ میکرو لے جواب دہ ان کی فوٹو پڑے جاتے ہیں
 تعلق حاصل ہے یہ مطالعہ غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہے۔ مگر یہ مطالعہ
 فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے
 یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے
 یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے
 یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے یہ فیکٹری میں ہے

آتش نمرود میں عشق

۱۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۲۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۳۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۴۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۵۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۶۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۷۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۸۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۹۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد
 ۱۰۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی آزادی کے بعد

یہ سب کچھ آپ کی طبیعت پر منحصر ہے۔ اگر آپ کی طبیعت زیادہ حساس ہو تو آپ کو زیادہ سے زیادہ احتیاط لینا پڑے گا۔

[illegible]

ایک منہ کا
ہوئے اور شریف سے ہم پر عاریت نہ کیا جائے
ہیں اور ہم چلے جا رہے ہیں۔ کوئی ولی کو حق سے روکتا ہے
عجب اتفاق ہے میں اس وقت ہم کی کسی چیز پر (car)
ہوئے اور ہمیں گولہ پہننے سے لڑنے والے ہوں گے
(Spl) اور چروں سے محفوظ رہے اور ہمیں ہوا کی گولہ پاری
تھک ہوئی یعنی۔ جہاں سے آتے تھے گولے وہیں سے تھے۔ ہوا کی گولہ
چلے گئے ہمارے بارے میں معلوم ہو گیا تھا اور ہمارے بچے و لڑکیاں
ہوئے اور شریف کا ہی غمزدہ تھا ہم کے بڑھتے رہے اور گولہ ہوا کی گولہ
پہنچے تھے وہی۔ سورج غروب ہونے کے بعد ہم گولہ پاری ہوا کی گولہ پاری۔
تار تار۔ یہ۔ یہی عرض من رنگ (Ridge) پہنچے ہونے سمجھیں
یہ جو۔ یہی عرض من رنگ (Ridge) پہنچے ہونے سمجھیں

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے ہاں سے ایک آدمی کو دیکھا
جو کہ میری طرف سے ایک خط لکھ کر آیا تھا
میں نے اسے دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے
اپنے ہاں سے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ
میرے ہاں سے ایک خط لکھ کر آیا تھا
میں نے اسے دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے
اپنے ہاں سے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ
میرے ہاں سے ایک خط لکھ کر آیا تھا

ہو میں آہن دن



ایک دن میری ساری دنیا میں ایک آدمی کو دیکھا
جو کہ میری طرف سے ایک خط لکھ کر آیا تھا
میں نے اسے دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے
اپنے ہاں سے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ
میرے ہاں سے ایک خط لکھ کر آیا تھا
میں نے اسے دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے
اپنے ہاں سے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ
میرے ہاں سے ایک خط لکھ کر آیا تھا

ایک دن میری ساری دنیا میں ایک آدمی کو دیکھا
جو کہ میری طرف سے ایک خط لکھ کر آیا تھا
میں نے اسے دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے
اپنے ہاں سے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ
میرے ہاں سے ایک خط لکھ کر آیا تھا
میں نے اسے دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے
اپنے ہاں سے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ
میرے ہاں سے ایک خط لکھ کر آیا تھا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴

 Springer

۱۹۵۵ء میں پانی چاہا۔ ہر گئی۔ سن کا مستی
 ۱۹۵۵ء میں پانی چاہا۔ ہر گئی۔ سن کا مستی

میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی سوچ لی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی سوچ لی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی سوچ لی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی سوچ لی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی سوچ لی تھی۔

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔
وہ ایک بڑے بڑے گھر میں رہتا تھا۔

[illegible]

۱۰۔ دو اعظم از شریف نے جزل ضیاء کو فون کر کے بتایا کہ وہ

میں نے ان کی بات سن کر ہنس کر کہی کہ یہ تو میری بات ہے۔
میں نے ان کی بات سن کر ہنس کر کہی کہ یہ تو میری بات ہے۔
میں نے ان کی بات سن کر ہنس کر کہی کہ یہ تو میری بات ہے۔

[illegible]

کے۔ وہاں آئے اور شہت سہیل کی
 کے ہاتھ لی ہے۔ آپ کو آکر لایا جاسے۔ عزرا
 کے ہاتھ لکھ کر عزرا کی شکل سکرانے اور بولے۔ وہ ہے فرد ہیں کہ عادت
 کا ان کے لیے ہے۔ اے۔ عزرا شرف اپنی گاڑی میں بیٹھے۔ ہال چلی گئے
 کے ساتھ وہ بہت سہیل۔ وہ جب ۵۰ بیڑہ گاڑی طرف روانہ ہوئے تو گاڑی
 پہلے کے ان کے ساتھ کا جھنڈا لہرا رہا تھا۔ اسے میں عزرا چلی گئے چیخ تے
 شرف۔ عزرا اور عزرا کو اسے راہ لایا اور انھیں بتایا کہ عزرا شرف
 تھکے ہیں۔

پھر شرف اس کو لی دی یا جو وہاں کی نصیحت پر میں میں آگئی ہیں انہیں
 اسے کی ضرورت نہیں۔ ۱۰ کو کاٹ کر عزرا کو اور اس چیخ آف آری عیار
 لیٹیفٹ ہائی اچھو جان گا۔ اسے عزرا عیاد الدین کو حراست میں لیجے ہوئے
 ہا۔ اس پر عزرا شرف ابھی بھی چیخ تے شرف ہیں۔ عزرا عیاد الدین کو
 بطرح راہ پائی میں۔ یکینہ میں لے جایا گیا جہاں وہ ۶۶۰ ڈالر تک قید تھیل
 میں ہے۔ اور اس دوران میں کاہرہ لی سے ولی اہل در۔ پانچ میٹروں میں
 نہیں لایا گیا جو کہاں سال۔ پانچ لی لی لی پانچ پانچ ہون لی اہل
 لیجے ان سے لے کر شہادت دی گئی۔



کاپی ہندی

کاپی ہندی کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 آپ بہت زیادہ تھک گئے۔ عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد

عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد

پانچ۔ سن ہیں؟ شہید شریف نے پچھا۔ جس انھار و معلوم تھا میں
 جواب نہیں دیں۔ شہید شریف نے ان سے کہا۔ وہ معلوم کے ہیں
 ان دوران میں طویل عرصے تک راہ متقطع تھا۔ پانچ۔ سن
 ان کے خاندان کے ساتھ جو سوتے۔ یا کیا وہ ایک سو گز چلے گئے
 کے ہمارے پاس جاتے تک جا رہے۔ راقم الحروف نے جب کو شریف سے
 ان آفس میں ملاقات کے دوران ۱۱۲۶ کے واقعات وہ اسے اپنی
 ملاقات کے واقعات اپنے فقرے میں لکھائے۔ جب سون گز چلے گئے
 جب عرب ہوا آبر پانڈ سلاسل تھے



بہی

آکر وہاں میں ہوں۔ عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد
 عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد عزرا کی شہادت کے بعد

۱۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۲۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۳۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۴۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۵۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۶۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۷۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۸۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۹۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔
 ۱۰۔ اے اے عزیزِ دل! میں نے تجھے کتنی بار دیکھا ہے۔

[illegible]

ایک شریف شخص ہیں۔ ہر سکن و قوم سے معاملات اور امور
میں جتنے بھی معمول کے کام میں مصروف ہوں۔ ہماری غیر مادی
توجہ سے ہرے گانہ میں سب کے کام آتی ہیں۔ ہر قوم کے
یہ کام پر آتا ہے ہیں اور خدمت کے لئے کام لیتے ہیں۔ ہر قوم
میں سے طلب رہا ہے ہیں اور ہم نے ان کے لئے کام لیتے ہیں۔ ہر قوم
میں سے ان کے لئے کام لیتے ہیں۔ ہر قوم میں سے ان کے
کام لیتے ہیں۔ ہر قوم میں سے ان کے کام لیتے ہیں۔ ہر قوم
میں سے ان کے کام لیتے ہیں۔ ہر قوم میں سے ان کے کام لیتے ہیں۔

میں نے یہ سنا ہے کہ آپ نے ایک کتاب لکھی ہے۔ کیا وہ کتاب آپ کی زندگی کے بارے میں ہے؟

[illegible]

وہ ایک شاعر اور ایک نثر نگار ہیں۔ ان کی شاعری میں ایک خاص قسم کی لطافت ہے۔ ان کی نثر میں ایک خاص قسم کی دلچسپی ہے۔ ان کی شاعری میں ایک خاص قسم کی لطافت ہے۔ ان کی نثر میں ایک خاص قسم کی دلچسپی ہے۔

”یہ۔۔۔ بھی ایسا ہو جائے“ حکم کے ”ہو۔“

ابھی ہف اسوی کہ فیض لے کا سوچ رہے تھے۔

434

[illegible]

اس وقت آپ کو یہ پتہ چلے گا کہ آپ کی زندگی میں کیا ہو رہا ہے۔



5

کا رگس اپنا۔ اسی قیادت و احترام میں نے بغیر ٹران کیا کیا تھا جس نے مجھے محاذ پر لے کر لایا۔ اس میں لینے کے لئے بھی کوئی کوشش نہیں ہو گی۔ لیکن وہاں پہنچیں تو تمام عام میں تھا۔ وہ گیا۔ ہم یہ کہتے رہے کہ ہمارے فوجی اس وقت کے ان فوجیوں میں سے ہیں جن کی ہمارا اہتمام کیا گیا۔ جی۔ این کے لئے اس کے ایک اور دستور کے جس میں پاکستان سے غیر مشروط واپسی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہی کام کرنا تھا۔ اس دور خارجہ کی کمیٹی نے اپنی حکومت کو مجبور کیا کہ وہ پیش پیش نظر عالمی بینک اور ایٹمی بینک سے پاکستان کے لئے منظور ہونے والے قرضے منسوخ کرالے۔ اس لئے اپنا سٹرو سٹرو استعمال کرے۔ وہ آئی ایم ایف سے پاکستان کو ملنے والا ایک ادب و اثر کا قرضہ روا رکھتے تھے۔ پھر پتی یونین نے بھی سخت اٹھام میں ایک قرضہ منظور کی جس میں کامرگی کی قابض چوکیوں سے فوجی دستے اس بارے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جب کہیں سے بھی انتظامی مدد ملتی تو ہمارا ہو ۔

مطم ۷۸ جون کو چین کا رخ کیا۔ چین نے آزماؤں کی سرکاری میں ہمارا ساتھ دیا۔ یہ چین کا رگس کے معاملے پر وہ بھی ہمارے موقف اور منطق کو نہ سمجھ سکے گا۔ اس سے فوجی کی وہی کا مشورہ دیا۔ اس نے بعد وزیر اعظم سے پاس اس سے یہ چارہ کار پیش رو کر کہا کہ وہ فوجوں کو واپسی کے لئے الٹی عزت دے گا۔ اعتبار نہیں دے گا۔ دھتکے میں رہا۔ یہ بھی اس وقت اور اس حالت کا تقاضا تھا۔

پھر چین نے یہ سب قوت لے لی تھی۔ یہ دے لوٹ لوگ لے لے لے جاتا تھا۔ چین نے اس سے کہتے تھے کہ اس میں سب نے اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا۔ اس وقت کے وزیر خارجہ جیٹ کی طرف سے یہ بات کہ وہ اپنی طرف سے اپنا حصہ دے گا۔ اس وقت کے وزیر خارجہ جیٹ کی طرف سے یہ بات کہ وہ اپنی طرف سے اپنا حصہ دے گا۔

فاتح سیونہ

میجر شہید شریف شہید

لیغٹننٹ کرنل اشفاق حسین کے شہادتِ قلم سے

- یہ شہید بھائی فرما
- پاکستان کے بہتر سے بھائی
- شہید کی زندگی کا یہ ایک اہم واقعہ ہے۔ اس میں ہمارے ہر ایک کے لئے ایک سبق ہے۔

برف کے قیدی

لیغٹننٹ کرنل اشفاق حسین کے شہادتِ قلم سے

لیغٹننٹ کرنل اشفاق حسین کے شہادتِ قلم سے

لیغٹننٹ کرنل اشفاق حسین کے شہادتِ قلم سے

لیغٹننٹ کرنل اشفاق حسین کے شہادتِ قلم سے